ٹھٹھہ

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی ایس 88

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

الف اعلان Alif Ailaan

PS-88 ٹھٹھہ : تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کرداراوران کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اوراس کے نفاذ میں قائدانہ کرداراداکرسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کوبھی اس کی اہمیت بیان کرسکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اورالف اعلان بطورادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگرسیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مظبوط رابطہ اورتعاون پیدا ہوجائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔چونکہ سیاسی قیادت اورسیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کوکامیابی کے ساتھ لاگوکرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اورنتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظرکوسامنے رکھتے ہوئے اگرعوام حلقہ میں موجودسیاسی پارٹیوں اورعوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اوراس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کوبہتر کیا جاسکتا ہے اورسکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اورعوامی نمائندگان بہتر طور پرآگاہ ہوں۔درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

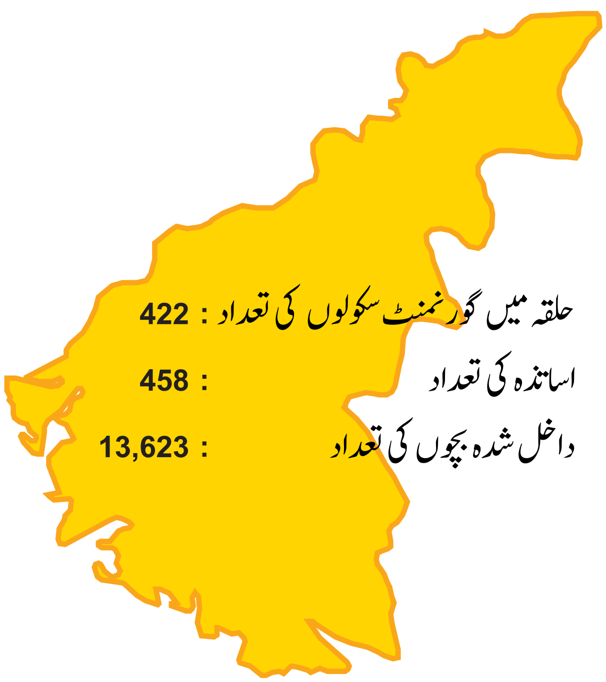

PS-88
ٹھٹھہ

مرد رائے دہندگان کی تعداد	52,154
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	33,781
کل تعداد رائے دہندگان	85,935

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

299

حلقہ میں 299 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد

245

بیت الخلا کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 245 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

247

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 247 ہے۔سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

354

حلقہ میں 354 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد وشمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

تیسری کلاس کے
84.4 فیصد بچے
اردو کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

84.4 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 84.4 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
89.2 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

89.2 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 89.2 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
89.7 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

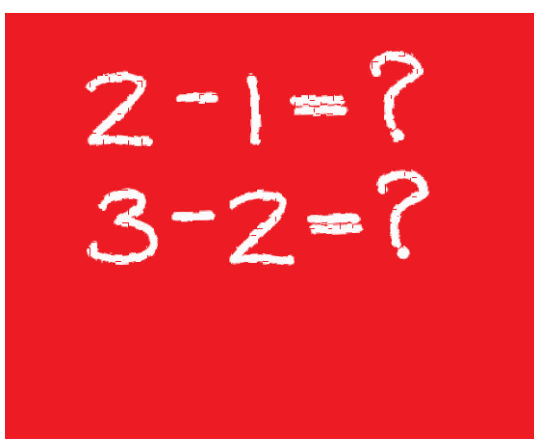

89.7 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 89.7 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی
بجٹ
2.6547 ارب

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
2.4223 ارب

دیگر اشیا (الاونس و دیگر اخراجات)
20.1438 کروڑ

تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم: 3.10 کروڑ

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (13-2012) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 3.10 کروڑ روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔

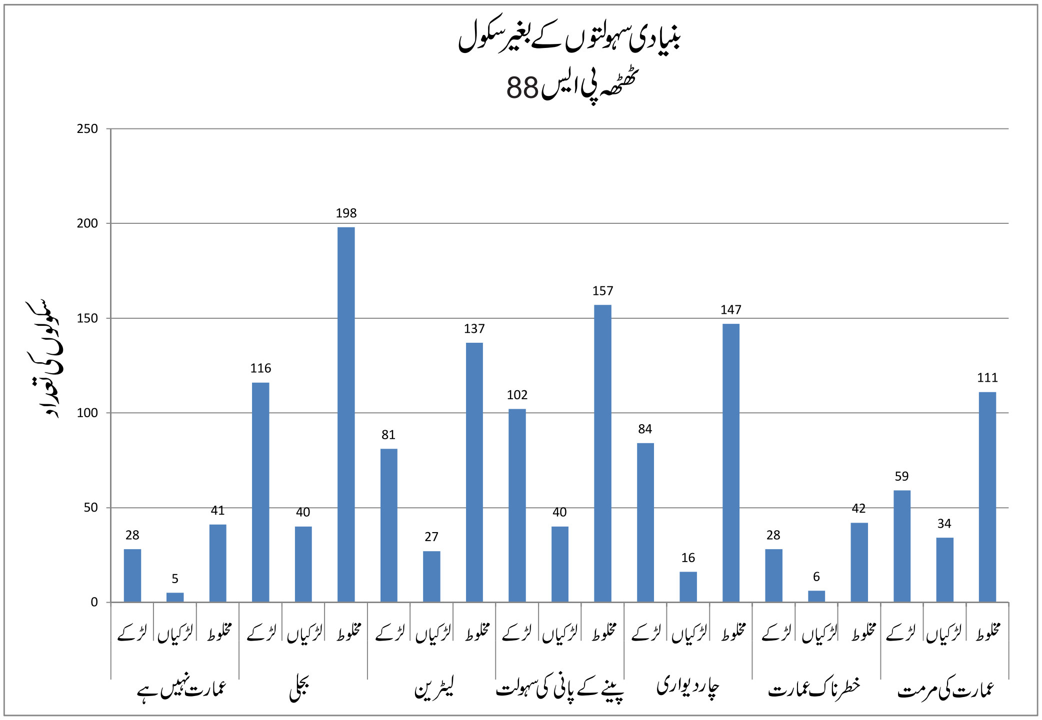

اعداد وشمار کے مطابق مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 111، 34اور 59 سکولوں میں عمارت کومرمت کی ضرورت ہے،اسی مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 42، 6اور 28 سکولوں میں عمارت کی حالت خطرناک ہے۔جبکہ مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 147، 16اور 84 سکولوں میں چاردیواری بھی نہیں ہے،اسی طرح مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 157، 40اور 102 سکولوں میں پینے کا پانی بھی میسر نہیں ہے،جبکہ مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 137، 27اور 81 سکولوں میں لیٹرین تک نہیں ہے،اسی طرح مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 198، 40اور 116 سکولوں میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جبکہ مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 41، 5اور 28 سکولوں میں عمارت بھی نہیں ہے۔

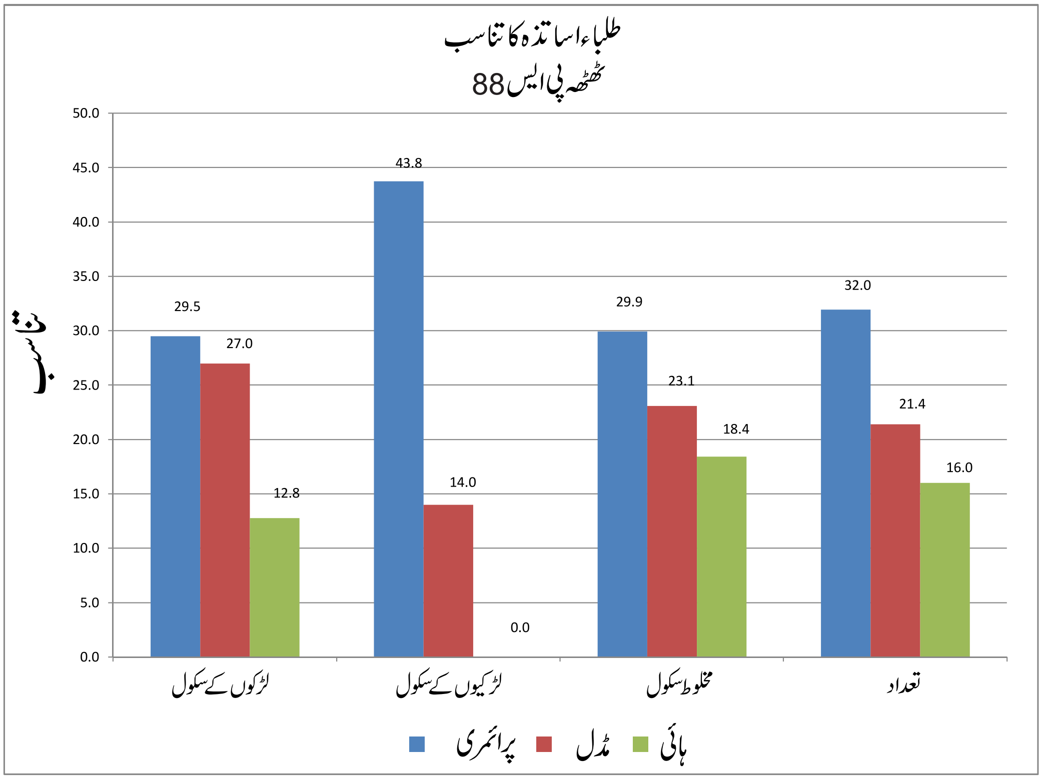

اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع ٹھٹہ میں ہائی، مڈل اور پرائمری سکولوں میں طلباء اساتذہ کا بالترتیب 16.0:1، 21.4:1 اور 32.0:1 تناسب ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 85935 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 33781 اورمرد ووٹر کی تعداد 52154 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ''ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے'' تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ''تعلیم ہر بچے کا حق ہے'' کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

الف اعلان
Alif Ailaan

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور بااختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبۂ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org